

ہے کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاضر وناظر، مشکل کٹا اور نفع و نقصان کے مالک ہیں۔ شیخ عبد اللہ درجیلانی غوث اعظم اور علی جمیری داتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ دعوات کا مرتب ہے کیا ایسے آدمی کی اقتدا میں نماز ہو جاتی ہے یا نہیں۔ مجتہد عموماً میں قرآن و سنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

سے یہ بات بالکل واضح ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضر وناظر مشکل کٹا اور نفع و نقصان کے مالک سمجھنا شیخ عبد اللہ درجیلانی اور کو غوث اعظم کہنا اور علی جمیری کو داتا ماننا، شرک ہے اور ان امور پر اعتقاد رکھنے والا بلا شک مشرک ہے۔ کیونکہ کسی کو نفع و نقصان سے دوچار کرنا یا کسی کی پریشانی دور کرنا، ذ

قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْفَلْسَفَةُ الْفَلْسَفَةُ وَالْإِسْلَامُ الْإِسْلَامُ... الْإِعْرَافُ

"اسے نبی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیں کہ میں اپنی جان کیلئے بھی نفع و نقصان کا مالک نہیں مگر جو اللہ جانتا ہے"۔ (الاعراف: ۱۱۸)

اسی طرح ایک اور مقام پر فرمایا:

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۚ ۲۰ قُلْ إِنِّي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ الْمَنَّانُ ۚ ۲۱

"کہہ دیجئے ہیں تو صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا کہہ دیجئے ہیں تمہارے لئے نقصان اور ہدایت کا مالک نہیں ہوں"۔ (النجم: ۲۱، ۲۰)

ان آیات سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی صفات اس کے غیر میں نہیں پائی جاتی وہ اپنی ذات و صفات میں بیٹا و امجدہ الا شریک ہے۔ اور جو لوگ اللہ خالق کی صفات اس کی مخلوق میں مانتے ہیں وہ اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں اور مشرک آدمی کے اعمال تباہ و برباد ہو جاتے ہیں وہ اللہ کے ہاں قابل قبول نہیں ہوتے

وَلَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِئُكُمْ فِي مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ ۸۸

"اور اگر یہ لوگ بھی شرک کرتے تو ان کے اعمال بھی ضائع ہو جاتے"۔ (الانعام: ۸۸)

اسی طرح ایک اور مقام پر فرمایا:

وَلَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَيْكَ ذَٰلِكَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِن أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۖ ۶۵

"اور تحقیق وہی کی گئی آپ کی طرف اور ان لوگوں کی طرف جو آپ سے پہلے تھے اگر تو نے شرک کیا تو تیرے عمل ضائع ہو جائیں گے اور البتہ تو خسارہ اپنے والوں میں سے ہو جائے گا"۔ (الزمر: ۶۵)

و آیات سے واضح ہو گیا کہ مشرک آدمی کے اعمال اللہ کے ہاں قبول نہیں، خواہ وہ نماز ہو یا روزہ، حج ہو یا زکوٰۃ غرض کسی قسم کا عمل بھی شرک کا قبول نہیں بلکہ وہ سارے اعمال اکارت اور ضائع ہوں گے۔ توجہ ام مشرک ہوگا اور اس کا اپنا عمل اللہ کے ہاں مقبول نہیں تو اس کی اقتدار میں ادا کی جائے

هذا ما خدني والله اعلم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل